



MY GILLETTE ITALY, SEEN UP CLOSE

Ferdinando Frega — Nando the Scribe

میرا GILLETTE اٹلی، قریب سے دیکھا ہوا

ناقابلِ پیش گوئی ہونے کے اپنے فائدے ہیں، مگر اپنے اندھے گوشے بھی — وہ لمحے جب تم انتظار کرتے ہو کہ بات خود بخود صاف ہو جائے۔ اور وہ ہو بھی جاتی ہے۔ بس انتظار کرنا آنا چاہیے۔ جو اطالیوں کا ہنر نہیں ہے۔

پہلے سے کوئی منصوبہ نہیں، کوئی پلاننگ نہیں۔ یہ کام ان کے لیے مخصوص ہے جنہیں سوچ بچار والا نظر آنے کی موٹی تنخواہ ملتی ہے، جبکہ اصل ڈیٹا جبت اور وجدان سے بندھا رہتا ہے — دو قطعی قدریں، یہ کبھی بھولے بغیر کہ ہم قابل عورتوں کے بیٹے ہیں۔ یہ کبھی مت بھولنا۔

امریکی اسے بڑی آسانی سے work in progress کہہ دیتے ہیں۔ ہم اطالیوں کے پاس مینیجر والا کوئی وژن نہیں، اور دو ہزار سال بعد بھی ہم اپنے اپنے مورچے بچا رہے ہیں — اس پر جھگڑتے ہوئے کہ کیا کس کا تھا، مگر کبھی سچے سچے اس پر نہیں کہ کیا کس کا تھا — قدیم رومیوں کی دھائی دیتے ہوئے: آبی گزر گاہوں اور بیت الخلاؤں کے ماہر معمار، اطاعت، غلبے، غصب اور امتیاز کے استاد، نہ ختم ہونے والی تفریح اور عیاشی میں لپٹے ہوئے، عیب بہت اور خوبیاں کم۔ ایک قوم جس نے اس ہم پیشہ کو صلیب پر کیلوں سے ٹھونک دیا جو دو ہزار سال پہلے ایک کلام، ایک کتاب اٹھائے آیا تھا — بیزوس اور Amazon کی آمد کا اعلان کرنے ہرگز نہیں، بلکہ صرف یہ دکھانے کہ کاروبار کسی اور کی کھال پر کیسے کھڑا کیا اور اپنی ملکیت بنایا جاتا ہے۔

ایک قوم جس نے آخر کار سب کچھ کھو دیا، اور ہمارے لیے بس عوامی پیشاب خانے اور حکومت میں میلونی چھوڑ گئی — جو امریکی ریچھ سے لڑ رہی ہے، وہ ریچھ جواب بھی یہ ماننے سے انکاری ہے کہ وہ پیدائش ہی سے ایک عورت سے ہارا ہوا ہے، محض اس لیے کہ اس نے کبھی پیسے کے زور پر ایک خوبصورت عورت کو زیر کر لیا تھا۔

جوبات وہ نہیں جانتا وہ یہ ہے کہ عورت کی ظاہری اطاعت ہی اصل چھپی ہوئی فتح ہے — جسے صرف خالی جیبوں والا ایک ارتقا یافتہ مرد پڑھ سکتا ہے۔ اور جب اس کا چڑھتا ہوا سرمایہ بڑھتا ہے تو وہ اس کی طاقت کو اپنے ہاتھوں کے بیچ نکھارتی ہے، ٹھیک اتنا تھامے ہوئے جتنا وہ سمیٹ سکتی ہے، جیسے کوئی کروپیٹر کیسینو کی میز سنبھالتا ہے۔

اٹلی۔ ایک ملک جہاں تم بیس دن کی چھٹی پر آتے ہو، اچھا کھاتے ہو، پھر فوراً نکل جاتے ہو۔

کیونکہ یہ ایسی جگہ نہیں جس کی میں سفارش کروں۔

نیلڈو